خلافت لائبریری ربوہ

منگل
۷۔ مارچ ۱۹۹۵ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۵-۸۰ نمبر ۵۳ منگل ۵ شوال ۱۴۱۵ھ ۷ امان ۱۳۷۴ہش ۷ مارچ ۱۹۹۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خصوصی درخواست دعا

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد وقف عارضی کے تشویش ناک طور پر علیل ہونے پر انہیں فضل عمر ہسپتال میں داخل کر دیا گیا تھا۔ اب طبیعت قدرے بہتر ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں اس مخلص خادم سلسلہ کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست دعا ہے۔

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی ذات پاک ہے کہ کسی کا قرضہ اپنے ذمہ نہیں رکھتی۔ اوائل میں نقصان ضرور ہوتے ہیں۔ دوستوں یاروں کے تعلقات قطع کرنے پڑتے ہیں لیکن ان سب کا بدلہ آخر کار دیتا ہے۔ ایک (جمعدار) کی خاطر جب ایک کام کیا جاوے اور تکلیف برداشت کی جاوے تو وہ اپنے ذمہ نہیں رکھتا تو پھر خدا کس لئے اپنے ذمہ رکھے وہ آخر کار سب کچھ دے دیتا ہے۔

بارہا ہم نے سمجھایا ہے کہ جس شخص کو اور اور اغراض سوائے دین کے ہیں وہ ہمارے سلسلہ میں داخل نہیں ہو سکتا۔ دو کشتیوں میں پاؤں رکھ کر پار اترنا مشکل ہے اس لئے جو ہمارے پاس آوے گا وہ مر کر آوے گا لیکن خدا اس کی قدر کرے گا اور وہ نہ مرے گا جب تک کہ دنیا میں کامیابی نہ دیکھ لے جو کچھ برباد کرکے آوے گا خدا اسے سب کچھ پھر دے گا۔ لیکن ایک دنیادار قدم نہیں اٹھا سکتا۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان خود ہی غداری کرتا ہے کہ نام تو خدا کی طرف آنے کا کرتا ہے اور اس کی نظر اہل دنیا کی طرف ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۴۵۲)

اللہ تعالیٰ کے احسان بے انتہا ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

یوں تو اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان اپنے بندوں پر بے انتہا ہیں۔ خود بندہ کی پیدائش ہی خدا کے فضل کے ماتحت ہے۔ انسانی اعضاء کو ہی لے لو ہر ایک عضو پر جس قدر غور کریں اسی قدر خدا تعالیٰ کا فضل زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ ہر ایک عضو کے فوائد کا تو شمار ہی نہیں ہو سکتا۔ یہ سب خدا تعالیٰ کے احسان ہیں لیکن ان سب سے بڑا اور زیادہ احسان میرے نزدیک وہ ہے جو روح پر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا خادم نہیں، غلام نہیں، ہماری اطاعت و فرمانبرداری میں اس کا نفع نہیں۔ محض اس کے فضل اور انعام کی بات ہے جو وہ اپنی مخلوق پر کرتا ہے کہ اس (کے مذہبی احکام) کو اٹھا سکے اور اس کے احکام پر عمل کرے۔ اگر کوئی انسان خدا (کے بتائے ہوئے احکام) پر عمل نہ کرے تو اس کی خدائی میں کوئی فرق نہیں آجاتا مگر اس کے فضل اور احسان نے چاہا کہ اپنے انعام کو دنیا میں خاص طور سے انسان پر ظاہر کرے۔ پس جس طرح اس کے فضل اور احسان نے اپنے اعلیٰ ظہور کے لئے انسان کو پسند کیا اسی طرح جو انعام انسان کو ملے ہیں وہ اور انعاموں سے بھی بڑے ہیں۔

یوں تو اگر ایک چیز بھی اس کے انعام سے خالی رہے تو انسان کی حالت خراب ہو جاتی ہے۔ مثلاً آنکھ ہی جاتی رہے یا کان ہی کٹ جائے یا ناک ہی کٹ جائے یا ہاتھ پاؤں ٹوٹ جائیں تو انسان میں کس قدر سقم پیدا ہو جاتا اور کیسا برا معلوم ہوتا ہے پرانے زمانہ میں کسی کا ناک وغیرہ اعضاء سزا کے طور پر کاٹے جاتے تھے۔ غرض ہر ایک چیز جو اللہ تعالیٰ نے دی ہے وہ اپنے اندر ایک حسن رکھتی ہے مگر پھر بھی نسبتیں ہوتی ہیں بلحاظ اس کے کہ یہ انعامات ایک محدود زندگی کے لئے ہیں مگر اس لامحدود زندگی کے لئے خدا تعالیٰ نے عقل، فہم (مذہبی احکام دیئے ہیں) اور پھر وہ ذرائع دیئے ہیں جن سے انسان اللہ تعالیٰ کا قرب ڈھونڈتا ہے۔ یہ انعام بہرحال بہت بڑا انعام ہے۔

(از خطبہ ۷ نومبر ۱۹۱۶ء)

سانحہ ارتحال

○ مکرم سردار بشیر احمد صاحب ابن حضرت سردار عبدالرحمان صاحب (سابق مہر سنگھ) لاہور میں ۲ مارچ ۹۵ء بروز جمعرات صبح ساڑھے دس بجے وفات پاگئے۔ ان کی عمر ۸۵ سال تھی۔ ۴ مارچ کو دارالذکر لاہور میں صبح ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی موصی ہونے کی وجہ سے ان کی میت اسی روز ربوہ لائی گئی۔ جہاں بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مولانا موصوف نے ہی دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

نکاح

○ مورخہ ۱۹۔ فروری ۹۵ء کو بمقام احمدیہ عید گاہ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں مربی سلسلہ مکرم سید سعید الحسن صاحب نے عزیزہ خالدہ غفار صاحبہ بنت مکرم عبدالغفار ورک صاحب حال جرمنی کے نکاح کا اعلان فرمایا جو عزیز مکرم افتخار احمد صاحب ولد عبدالعزیز احمد صاحب آف موسے والا ضلع سیالکوٹ کے ساتھ مبلغ نو ہزار ڈی ایم بالعوض جو کہ پاکستان کرنسی میں ایک لاکھ ستر ہزار روپے کے برابر ہوتا ہے قرار پایا ہے۔ عزیزہ خالدہ غفار ورک صاحبہ چوہدری عبدالحق ورک سابق امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کی بھتیجی ہے احباب کرام سے اس رشتہ کے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کی درخواست دعا ہے۔

مسٹر جسٹس انوار الحق انتقال کر گئے

○ سپریم کورٹ آف پاکستان کے سابق چیف جسٹس مسٹر جسٹس انوار الحق انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۸۷ سال تھی۔ ان کا مشہور ترین فیصلہ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی سزائے موت کی بحالی تھا۔ لاہور ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف جو اپیل دائر کی گئی اس کو انہوں نے مسترد کر دیا تھا۔

سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۷ - امان ۱۳۷۴ ہش ۷ - مارچ ۱۹۹۵ء

سچی تعریف اور حقیقی عزت

انسانی فطرت میں یہ بات شامل ہے کہ وہ اپنی تعریف کو پسند کرتا ہے۔ اسی لئے لوگ کسی میں کوئی اچھائی دیکھ کر اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسے عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ لیکن جہاں تک تعریف کا تعلق ہے چونکہ ہر شخص کی نظر ایک جیسی نہیں ہے۔ اور تمام لوگ ایک ہی طرح نہیں سوچتے اسی لئے بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص کسی کی تعریف کرتا ہے۔ اور دوسرا شخص اسی کی مذمت کرتا ہے۔ کسی کو اچھے اچھے کام نظر آجاتے ہیں۔ اور کسی کو نظر ہی نہیں آتے۔ بلکہ جو کام نظر آتے ہیں وہ اچھے ہونے کے باوجود اس کی نظر میں اچھے نہیں ہوتے اس لئے وہ اس کی مذمت کرتا ہے۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ انسان خود یہ سمجھتا ہے کہ مجھ میں یہ خوبی تو نہیں ہے لیکن کسی نہ کسی وجہ سے میری تعریف کی جارہی ہے ایسے موقعوں پر عام طور پر دو حالتوں کے انسان نظر آتے ہیں۔ ایک وہ جھوٹی تعریف پر خوش ہو جاتے ہیں بلکہ وہ اس بات پر بھی خوش ہوتے ہیں کہ میں نے کیا تو کچھ بھی نہیں ہے اور میری تعریف ہو رہی ہے۔ اور کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں تو اس تعریف پر دل ہی دل میں شرمندہ ہوتے ہیں کسی نے خیرات کی تو مخیر تو اسے کہنا درست ہے ہی۔ لیکن کوئی شخص اسے بہادر بھی کہہ دے گا۔ حالانکہ وہ بہادر نہیں بزدل ہے۔ تو ایسا شخص یہ محسوس کرنے لگتا ہے کہ میرے تعریف کرنے والے درست بات نہیں کر رہے۔ اور اس سے اسے شرمندگی ہوتی ہے۔ پھر انسان کی کی ہوئی تعریف اور اس کی دی ہوئی عزت کوئی یقینی بات بھی تو نہیں۔ وہ اپنی تعریف پر کب تک قائم رہتا ہے۔ کب نگاہیں پھیر لیتا ہے۔ اور اچھائیاں برائیاں ہو کر نظر آنے لگتی ہیں کب وہ عزت کے مقام سے دوسرے شخص کو گرا دیتا ہے اور اسی میں اپنی بڑائی سمجھتا ہے۔

یہ سب کچھ اس لئے کہ انسانی تعریف کبھی مکمل نہیں ہو سکتی اور کبھی سو فی صد درست بھی نہیں ہو سکتی کیونکہ جیسا انسان نے دیکھا ویسا اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور ہر شخص نے مختلف نظر سے دیکھا۔ اور مختلف ذہن سے سوچا۔ اور دل میں مختلف قسم کے جذبات پیدا ہوئے اس کے نتیجہ میں تعریف یا مذمت سامنے آئی۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ کسی کو عزت نصیب کرے۔ تو وہ سچی تعریف ہو گی۔ اور دیرپا عزت ہو گی اس لئے کہ خدا تعالیٰ تو انسان کی کنہ کو بھی جانتا ہے اور اس کی نظریں بدلنے کا سوال بھی پیدا نہیں ہوتا۔ جسے وہ اچھا کہتا ہے وہ یقیناً اچھا ہے۔ اور جسے وہ عزت دیتا ہے وہ یقیناً عزت کے قابل ہے۔ حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں کہ انسان کو چاہئے کہ خدا کے لئے ہو جائے۔ تاکہ اس کو سچی تعریف نصیب ہو۔ اور مزید آپ فرماتے ہیں کہ خدا کو چھوڑ کر دنیاوی ذرائع اختیار کرنے والا سچی تعریف سے محروم ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اسی کے ہو جائیں۔ اسی سے قابل تعریف کاموں کے لئے مدد مانگیں اور اسی کی عطا کی ہوئی عزت کو حقیقی عزت سمجھیں۔

آنکھوں کا نُور، دل کی مسرّت کا راز ہے
اہلِ وفا کا، بزم میں یہ امتیاز ہے
کچھ لوگ آگئے ہیں ہتھیلی پہ سر لئے
مَیں بھی ہوں ان کے ساتھ، مجھے اس پہ ناز ہے

ابو الاقبال

فریبِ فکر و نظر

یہ وقت راہ گزر کے سِوا کچھ اور نہیں
حیات ایک سفر کے سِوا کچھ اور نہیں

ہمارے دامنِ صد چاک کے مقدّر میں
غبارِ راہ گزر کے سوا کچھ اور نہیں

سُرور نام ترے دل نشیں تبسّم کا
شراب تیری نظر کے سوا کچھ اور نہیں

کہاں پہ لائی زمانے کی روشنی کہ جہاں
فریبِ فکر و نظر کے سوا کچھ اور نہیں

قدم قدم پہ بڑی احتیاط ہے درکار
زمانہ فتنہ و شر کے سوا کچھ اور نہیں

ہمیں نہ تشنۂ دیدار رکھ خدا کے لئے
ہمارے پاس نظر کے سوا کچھ اور نہیں

خِرد شکار جو کہلائے آج اُن کا نصیب
جنونِ خاک بسر کے سوا کچھ اور نہیں

جمالِ دار ہو یا خونِ آرزو ثاقب
مآلِ اہلِ ہنر کے سوا کچھ اور نہیں

ثاقب زیروی

فضلِ عمر ہسپتال کے اعلانات

ا۔ امداد مریضان

"فضل عمر ہسپتال سے غریب اور نادار مریض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ طبی سہولتوں سے بکثرت استفادہ کر رہے ہیں ان مریضوں کو مفت ادویات کے علاوہ لیبارٹری، ایکسرے اور ای سی جی کی سہولیات کے ساتھ اپریشنز کی سہولت بھی مہیا کی جاتی ہے ان پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کو صدر انجمن کے علاوہ احباب جماعت کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے۔"

۲۔ توسیع و ڈویلپمنٹ

"ہسپتال ہذا میں توسیع اور ڈویلپمنٹ کے بہت سے کام جاری ہیں اب نئے شعبہ ریڈیالوجی کی تعمیر شروع ہے عمارت کی تکمیل، مشینری اور آلات کے لئے کثیر اخراجات ہوں گے اخراجات کو صدر انجمن احمدیہ کے علاوہ احباب جماعت کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے۔"

لہٰذا مخیر حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں حصہ لے کر محدود وسائل والے مریضوں کی مدد کر کے نیز توسیع اور ڈویلپمنٹ کے لئے امانت ڈویلپمنٹ میں عطیات بھجوا کر اللہ کی رضا حاصل کریں۔

ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

JAPAN -- KOBE UPDATE

جاپان کے زلزلہ زدگان کا تذکرہ

لندن: ۲۵- فروری ۱۹۹۵ء مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے روزانہ پروگرام جاپان- کوبے اپ ڈیٹ میں بتایا کہ آج ان کی جاپانی دوست مسٹر میوشی سے بات ہوئی- جاپانی دوست نے بتایا کہ آج جاپان کے اس زلزلے کو ۴۰ دن گذر چکے ہیں- ۱۷- جنوری ۱۹۹۵ء کو صبح کے وقت کوبے میں یہ زلزلہ آیا تھا- جس سے اب تک ۵۴۰۰- اموات اور ۳۴۶۰۰- افراد زخمی ہو چکے ہیں اب لوگوں کی حالت معمول پر آرہی ہے-

مکرم راشد صاحب نے بتایا کہ انہوں نے اس سانحہ پر دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا مسٹر میوشی نے بتایا کہ حکومت کی طرف سے اس علاقے کے زلزلہ زدگان کے لئے ایک سرٹیفکیٹ دیا جارہا ہے- صبح سویرے لوگ کھڑکیوں کے سامنے لمبی لمبی قطاروں میں کھڑے ہو جاتے ہیں- اور اپنی باری آنے پر یہ سرٹیفکیٹ حاصل کرتے ہیں-

مکرم راشد صاحب نے کہا کہ لگتا ہے کہ اس سے متاثرین کو خاصی تکالیف اور دقت ہوتی ہو گی-

مسٹر میوشی نے اس سے اتفاق کیا اور کہا کہ حقیقتاً ایسا ہی ہے- لیکن جس کو یہ سرٹیفکیٹ مل جاتا ہے اس کو پھر بہت سی سہولتیں مل جاتی ہیں- ٹیکس معاف ہو جاتا ہے- ٹکٹ مفت ہو جاتا ہے یا خاصی رعایت مل جاتی ہے- اور نیا گھر ملنے کی امید بھی ہو جاتی ہے-

مکرم راشد صاحب نے کہا کہ پھر تو یہ بہت اچھی چیز ہے- اس سے زلزلے کے متاثرین کے حقوق کی حفاظت آسان ہو جائے گی-

مکرم راشد صاحب نے اس پروگرام میں بتایا کہ ان کی بات پروفیسر نت یاما سے بھی ہوئی جو کیوتو یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں- وہ بھی یہ سرٹیفکیٹ لینے گئے- پروفیسر موصوف جماعت احمدیہ کے امدادی کیمپ میں خدمات انجام دیتے ہیں-

پروفیسر صاحب نے بتایا کہ احمدی رضا کاروں کی ہمت اور کوشش کے طفیل زلزلے کے بہت سے متاثرین کے کھانے پینے کا حسن رنگ میں انتظام ہو گیا- اور کسی جگہ کوئی ناخوشگوار واقع نہیں ہوا- پروفیسر موصوف نے بتایا کہ میں جب سرٹیفکیٹ لینے قطار میں کھڑا ہوا تو یوں لگتا تھا کہ لوگ کسی میوزیم کی ٹکٹ لینے آئے ہیں- انہوں نے بتایا کہ میں صبح ۵ بجے قطار میں لگا- میں نے سب سے آگے کھڑے ہوئے شخص سے پوچھا کہ تم کب سے کھڑے ہو تو اس نے بتایا کہ میں صبح ۳ بجے آگیا تھا- پروفیسر صاحب نے بتایا کہ میرا نمبر اس قطار میں ۸۰۰ واں تھا- سب لوگ ہمت سے مسکرانے کی کوشش کر رہے تھے- جاپانی قوم کی یہی عظمت ہے جس سے متاثرہ لوگ دوبارہ معمول کی زندگی پر رواں ہو جائیں گے-

مکرم راشد صاحب نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ زلزلے کے جاپانی متاثرین جلد اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں گے- اور لگتا ہے کہ یہ قطاریں جلد ختم ہو جائیں گی- اور زلزلے سے بچ جانے کی خوشی لوگوں پر غلبہ پالے گی- خدا کرے کہ ایسا ہی ہو- ہماری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں-

مکرم راشد صاحب کی جاپانی میں گفتگو پہلے سنائی جاتی ہے- بعد ازاں وہ اس کا اردو ترجمہ احمدیہ ٹیلی ویژن کے ناظرین کو بیان کرتے ہیں-

---

مولانا نورالدین منیر نے ڈان کے ۲۵- فروری ۱۹۹۵ء کے شمارے میں اس بیان کے متعلق اظہار خیال کیا ہے جو دو سو سے زیادہ معزز افراد مرد و خواتین کی طرف سے ۱۳- فروری ۱۹۹۵ء کے ڈان میں شائع ہوا تھا- اس بیان میں یہ بات چاہی گئی ہے کہ احمدیوں عیسائیوں اور ہندوؤں کے ساتھ بہتر سلوک کیا جانا چاہئے- کیونکہ قائداعظم محمد علی جناح یہی کچھ چاہتے تھے- مولانا منیر کا کہنا ہے کہ ان دو سو سے زیادہ افراد کا بیان قائداعظم ہی کے بیانات کی بازگشت ہے- اور وہ کہتے ہیں کہ اگر سب کو برابر کے حقوق دئے جائیں اور جو مذہبی منافقت یا سیاسی چپقلش کی وجہ سے خون خرابہ ہوتا ہے اس سے وہ رک جائیں تو اس کا یہ مطلب ہو گا کہ ہمارا معاشرہ رواداری کی راہ پر چل نکلا ہے- اس سے بھائی چارے کی فضا پیدا ہو گی اور ہمارا قومی اتحاد مضبوط سے مضبوط تر ہو جائے گا- یہی وہ بات ہے جو قائداعظم کو بہت زیادہ پسند تھی- اپنے خط کے اختتام پر آپ کہتے ہیں کہ پاکستان کی حکومت منتخب نمائندے اور سیاسی جماعتیں اور تمام وہ لوگ جو پاکستان سے ہمدردی رکھتے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ اس بیان پر کان دھریں اور اس کا مثبت جواب دیں-

---

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

مولانا عبدالباسط شاہد

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

اللہ تعالیٰ کا فضل دعا کے ذریعہ کس طرح حاصل ہوتا ہے- اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں"........ جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خداتعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ خداتعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے تب اللہ جلّ شانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر تمام مبادی اسباب پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل کرنے کے لئے ضروری ہیں مثلاً اگر بارش کے لئے دعا ہے تو بعد استجابت دعا کے وہ اسباب طبعیہ جو بارش کے لئے ضروری ہوتے ہیں اس دعا کے اثر سے پیدا کئے جاتے ہیں........ جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے..... وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا- وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری رات کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں......." (برکات الدعا)

دعا کے دقیق اور مشکل مضمون کو آسان لفظوں میں بیان کرنے اور عوام کو سمجھ نے کے لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ایک مثال کے ذریعہ اس مضمون پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں-

"دیکھو ایک بچہ بھوک سے بے تاب اور بے قرار ہو کر دودھ کے لئے چلّاتا ہے اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے- حالانکہ بچہ تو دعا کا نام بھی نہیں جانتا- لیکن یہ کیا سبب ہے کہ اس کی چیخیں دودھ کو جذب کر لیتی ہیں یہ ایک ایسا امر ہے کہ عموماً ہر ایک صاحب کو اس کا تجربہ ہے بعض اوقات ایسا دیکھا گیا ہے کہ مائیں اپنی چھاتیوں میں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتی ہیں اور بسا اوقات ہوتا بھی نہیں لیکن جونہی بچے کی دردناک چیخ کان میں پہنچی فوراً دودھ اتر آیا- جیسے بچے کی ان چیخوں کو دودھ کے جذب اور کشش کے ساتھ ایک علاقہ ہے میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری چلاہٹ ایسی ہی اضطراری ہو تو وہ اس کے فضل اور رحمت کو جوش دلاتی ہے اور اس کو کھینچ لاتی ہے اور میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ خدا کے فضل اور رحمت کو جو قبولیت دعا کی صورت میں آتا ہے میں نے اپنی طرف کھینچتے ہوئے محسوس کیا ہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دیکھا ہے ہاں آجکل کے زمانہ کے تاریک دماغ فلاسفر اس کو محسوس نہ کر سکیں یا نہ دیکھ سکیں تو یہ صداقت دنیا سے اٹھ نہیں سکتی اور خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ میں قبولیت دعا کا نمونہ دکھانے کے لئے ہر وقت تیار ہوں' دعا کے بے شمار فوائد میں سے ایک بنیادی فائدہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں-

"اگر یہ دعا نہ ہوتی کوئی انسان خدا شناسی کے بارہ میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا......... دعا سے ہم خداتعالیٰ کے ساتھ کلام کرتے ہیں- جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے"-

(ایام الصلح)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنی کتب و ملفوظات میں دعا کی فلاسفی دعا کی حقیقت- دعا کے طریق دعا کے فوائد وغیرہ پر بڑے شرح و بسط سے روشنی ڈالی ہے- چونکہ آپ قبولیت دعا کے معاملہ میں صاحب تجربہ تھے اس لئے کہا جاسکتا ہے کہ آپ نے اس مضمون کا حق ادا کر دیا- ذیل میں آپ کی بے شمار دعاؤں میں سے صرف ایک بطور نمونہ پیش کی جاتی ہے-

"اے رب العالمین! تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کر سکتا تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غائت مجھ پر احسان ہیں- میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں- میرے دل میں اپنی خاص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو

باقی صفحہ ۶ پر

ہومیو پیتھک کلاس نمبر۲۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برائیونیا: جگر کی بیماریاں' چکر آنے' جھٹکے لگنا' سردرد' چپکنے والا بلغم' عورتوں کی بیماریاں

کیموملا کے استعمالات' لُو سے بچنے کا نسخہ' جوڑوں کے درد کا نظام

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں مورخہ ۸۔ جولائی ۱۹۹۴ء کو
ہومیو پیتھک کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر۲۶

نوٹ:۔ اپنے سابقہ تسلسل میں اس کلاس کا خلاصہ درج ہونے سے رہ گیا تھا اب پیش کیا جا رہا ہے۔ ادارہ)

لندن: ۱۸۔ جولائی ۱۹۹۴ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھک کلاس میں ہومیو ادویہ پڑھائیں اور اپنے ذاتی تجربات کے حوالے سے ان کے بارے میں اہم باتیں بیان فرمائیں۔

برائیونیا: Bryonia میوکس میمبرین پر اثر' عضلات پر اثر' ہر قسم کی دردیں جن میں حرکت سے اضافہ ہو۔ عموماً میوکس میمبرین خشک ہو جاتی ہے اور پسینہ بھی اگر رک جائے تو اس سے تکلیف اور پسینہ جاری ہو جائے تو اس سے آرام آتا ہے منہ میں چھالے ہو جائیں معدے میں انفلیمیشن ہو جائے تو اس ایک صورت میں پیاس کم ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ انفلیمیشن سے پیاس کم ہو جاتی ہے اور بعض انفلیمشن اگر Septic ہو جائیں تو پیاس بہت بڑھ جاتی ہے یا تھوڑے تھوڑے پانی کی بار بار آتی ہے۔ یا برائیونیا کی دوسری علامتیں پائی جاتی ہوں اور پیاس نہ ہو تو پھر بھی میں نے دے کر دیکھا ہے کام کر جاتا ہے۔ اس لئے سو فیصدی ہر علامت کا پایا جانا ضروری نہیں ہے۔ لیکن پیاس کی شدت بہرحال برائیونیا کے کردار کا اہم حصہ ہے۔

غصہ کی علامت کا کیموملا سے فرق

دائیں طرف بیماریوں کا رجحان پیاس اور خشکی اور قبض۔ یہ قبض جو ہے یہ اسہال اور پیچش میں بھی بدل جاتی ہے۔ چڑچڑا مزاج اس میں نکس وامیکا اور کیموملا بھی مفید ہے فرق یہ ہے کہ برائیونیا میں چڑچڑا نہیں کہنا چاہئے میں نے جہاں تک دیکھا ہے ان کے اندر غصہ آجاتا ہے۔ خاص بیماریوں میں مثلاً برائیونیا کے مریض پھیپھڑوں کی بیماریوں میں نمونیہ میں مبتلا ہوں تو حرکت بھی تکلیف دیتی ہے ان کو یہاں تک کہ بولنے کی حرکت بھی برداشت نہیں ہوتی۔ کوئی آ کے ان کو تنگ کرے' عیادت کے لئے آئے تو اس پر غصہ آتا ہے یہ بات خصوصیت سے اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ کیموملا کا غصہ اس کے سارے کردار پر پھیلا ہوا ہے۔ غلط ہے اگر کوئی کہے کہ برائیونیا کے مزاج میں بدتمیزی اور غصہ پایا جاتا ہے۔ برائیونیا کے مریض دیکھے ہیں بڑے Soft یا اخلاق اور نرم مزاج نہیں تو درمیانہ مزاج کے ہوتے ہیں۔ صرف بعض خاص صورتوں میں غصہ بڑھتا ہے۔ کیموملا کا غصہ ہے ہی غصہ ور۔ اور وہ چاہے کسی حالت میں بھی ہو وہ بداخلاق اور ایک دم غصہ والا ہو گا۔ بعض لوگ کہتے ہیں ہم کنٹرول نہیں کر سکتے ایک دم غصہ آجاتا ہے۔ ایسے ایک مریض کا جب میں نے علاج کیا تو میں نے کہا کہ تمہاری نہیں' تمہاری بیوی کی جب رپورٹ آئے گی تو مانوں گا۔ اس کی بیوی آئی بہت خوش۔ اس نے کہا بہت فرق پڑ گیا ہے۔ زندگی ہی بدل گئی۔ جو مزاج کی عادتیں ہیں ان میں مزاجی دوائیں خدا کے فضل سے تبدیلیاں پیدا کر دیتی ہے۔

برائیوں کو جین کی طرف منسوب کرنے کا رواج غلط ہے

آج کل ایک رو چلی ہوئی ہے کہ بہت سی بدعادات کو جینز Genes کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ ایک جگہ ایک چوٹی کے صحافی ملنے آئے ٹام ہارپر۔ ان سے اس موضوع پر اچھی گفتگو ہوئی۔ جن بستیوں کو خدا نے تباہ کیا سدوم اور عمورہ کی بستیاں۔ یہ کس طرح ممکن ہے کہ جینز Genes میں خرابیاں ہوں اور خدا ان کو تباہ کر دے۔ یہ محض دھوکا ہے۔ قرآن کریم واضح طور پر اعلان کرتا ہے کہ ہر بچہ دین فطرت پر پیدا ہوا ہے۔ اور فطرت کے خلاف اس کی جین Gene میں کچھ نہیں ہوتا۔ عادات بن جاتی ہیں جس کو ہم سیکنڈ نیچر کہتے ہیں۔ اور اس سے بعض بے اختیاریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر وہ جین ہوتی تو ہومیو پیتھک دوا سے اس کو ٹھیک نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ Genetic symbols کو میرا نہیں خیال کہ ہومیو پیتھی ٹھیک کر سکے بعض دفعہ یہ محسوس ہوتا ہے لیکن میں نے غور کیا ہے تو آخری نتیجہ یہ نکالا ہے کہ گہری Deep Seated عادات جو گویا انسان پر قبضہ کر لیں اور یوں محسوس ہو کہ اس سے پیچھا نہیں چھڑایا جا سکتا۔ ان کو ہومیو پیتھی بدل دیتی ہے اور ایسی عادتوں میں ہومیو پیتھی کے سوا کوئی علاج دنیا میں معلوم نہیں۔ وہ دعویٰ ہی نہیں کرتے۔ میں نے چائینیز کا مطالعہ کیا ہے۔ طب کا' ان کے اصولوں کا' ایلو پیتھک کا' ان میں سے کسی کا یہ دعویٰ نہیں کہ گہرے مزاجی رجحانات کو بدل سکتے ہیں۔

جسم کے اندر بعض Toxins پیدا ہو کر بعض علامتیں پیدا کرتے ہیں اگر ان کی وجہ معلوم ہو جائے کہ کہاں پیدا ہوئے ہیں تو اس کا علاج ہو جاتا ہے۔ تو برائیونیا کی بدمزاجی کا عموماً ہومیو پیتھ ذکر کر دیتے ہیں کہ کیموملا اور نکس وامیکا کے برابر ہے۔ یہ درست نہیں ہے۔ وہ خاص وقتوں میں خاص حالتوں میں ہوتی ہے عموماً نہیں پائی جاتی۔

چکر آنے چکر زیادہ کھڑے ہونے' اٹھنے پر آتے ہیں مگر میں نے ساتھ کہا تھا کہ ہو سکتا ہے بلڈ پریشر Low ہوتا ہو۔ برائیونیا کو میں نے دوبارہ دیکھا ہے تو ایسی علامتیں کہیں نظر نہیں آئیں۔ اس لئے غالباً اس کا حرکت سے تعلق ہے۔ بیٹھا یا لیٹا ہوا مریض جب ایک دم کھڑا ہوتا ہے۔ تو دوسری طرف سے عمل ہوتا ہے خون اچانک ٹانگوں میں چلا جاتا ہے۔ یہ جو پنڈلیاں ہیں ان کو دوسرا دل بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اگر پنڈلیوں میں جان ختم ہو جائے تو خون اکثر نیچے کی طرف مائل ہو جاتا ہے اس لئے پنڈلیاں دل کی مددگار ہوتی ہیں۔ جہاں پنڈلیاں طاقتور ہوں وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دل کو طبعی سہارا ملتا ہے۔ اور پنڈلیوں میں اگر کمزوری پیدا ہو جائے تو ایسی حالت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی پہچان اگر کسی نے کرنی ہو کہ دونوں میں کون سی وجہ ہے تو آسان پہچان یہ ہے کہ پنڈلیوں پر اگر آپ پٹیاں باندھ دیں آج کل بڑی جرابیں ملتی ہیں ان کو لانگ Socks کہا جاتا ہے وہ ساری ٹانگ کو اتنا کس لیتی ہیں کہ گھٹنوں سے اوپر تک از خود خون کم جاتا ہے ایسے مریض کو اگر ایسی جراب پہنا دی جائے' یعنی بلڈ پریشر کے پرانے مریض کو' ان کو کاربوویج میں نے دی تو فرق پڑتا تھا لیکن اتنی کمزوری آگئی تھی پنڈلیوں میں کہ مستقل تبدیلی کاربوویج نہیں پیدا کر سکتی تھی۔ کاربوویج ان باتوں میں عارضی مدد دیتی ہے لیکن مستقل اثر ہو جائے یہ غلط بات ہے۔ ان کو میں نے یہ نسخہ جرابوں کا کہا تو اس کے بعد خدا کے فضل سے تکلیف دور ہو گئی۔ تو ایسے مریض کو اگر یہ پہنا کر دیکھا جائے اور پھر بھی چکر آئیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ برائیونیا کا مریض حرکت کی وجہ سے ہے۔ برائیونیا کا مریض محسوس ہو اور یہ حالت ہو تو تجربہ کر کے دیکھنا چاہئے۔

سردرد اس میں سردرد عموماً گدی میں جاکر بیٹھتی ہے۔ اور جو آنکھوں اور گدی دونوں میں بیٹھے اس کو کیا کہتے ہیں؟ وہ سی سی فیوجا ہے۔ اور اگر پیچھے درد بیٹھے تو ایک اور دوا بھی ہے۔ جیل سیمیئم کی درد پیچھے سے شروع ہو کر کندھوں تک اور بازوؤں میں گردن میں اترتی ہے۔ اور بعض ایسی سردردیں ہیں جو بعض دواؤں کے ردعمل کے طور پر پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً آپ اگر نکس وامیکا زیادہ دے دیں کسی کو تو اس کو بھی سردرد شروع ہو جائے گی۔ اور برائیونیا زیادہ دے دیں تو اس کو بھی سردرد اسی قسم کی ہوتی ہے۔ ان دونوں کے سردرد میں انٹی ڈوٹ جیل سیمیئم ہے۔ مثلاً نکس وامیکا زیادہ دے دیں تو فائدہ اسے ہوتا ہے مگر لگتا ہے کہ اوور ڈوز ہو گئی ہے اس کی وجہ سے اعصابی درد ہوتی ہے۔ اس کو ایک خوراک جیل سیمیئم ۲۰۰ میں دے دیں تو بالکل آرام سے سو کر اٹھے گا۔ بالکل ہلکا پھلکا ہو گا۔ درد کا نشان بھی نہیں رہتا۔

بیماریوں کا ادلنا بدلنا

برائیونیا میں بیماریوں کا ادلنا بدلنا دو طرح سے ہے یا اخراجات پسینے وغیرہ رک جائیں تو تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں۔ علاج کریں تو اخراجات دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں۔ میوکس میمبرین بھیگ جاتی ہیں۔ جلد سے پانی کا اخراج عام شروع ہو جاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ مینسز بند ہو جائیں تو یہی تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ یہ الٹ ہے انٹرنل خشکی ہوتی ہے اور باہر اس کا اثر ظاہر ہوتا ہے اگر مینسز کے بند ہونے کے نتیجے میں تکلیف ہو تو اس وقت برائیونیا دیکر دیکھیں آپ کو بہت جلدی فائدہ محسوس ہو گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کالے موتیے میں بھی یہ کام آجاتی ہے۔
ہونٹوں پر خشک پپڑیاں جو بخاروں کی صورت میں عام آجاتی ہیں۔ ملیریا بخار کی صورت میں خصوصاً تو اس میں برائیونیا بھی ہے اور برائیونیا کا کرانک میں نے بتایا تھا نیٹرم میور۔ یہ پلسٹیلا کا بھی کرانک ہے۔ ایک میں پیاس نہیں ہے۔ ایک میں ہے۔
غم کے اثرات کا کرانک۔ ہے نیٹرم میور۔ اور عام طور پر روزمرہ حرکت سے جو تکلیف پیدا ہوتی ہیں ان میں خشکی جھلیوں کی، چھینکیں وغیرہ اس میں یہ بہت اچھی دوا ہے۔ روزمرہ کے نزلے میں بہت اچھی دوا ہے لیکن برائیونیا جہاں ٹھہر جائے وہاں جو دوا اس کے اثر کو آگے لے جائے اس میں نیٹرم میور بھی ہے۔

چپکنے والا بلغم سانس کی نالی میں Stickyness ہو تو عام طور پر ہیپر سلف کا خیال آتا ہے۔ ہیپر سلف میں بلغم وغیرہ جو چپکے ہوئے ہوتے ہیں اور نالیوں میں پھنستے ہیں اس لئے ایسے مریضوں کو دمہ نہ بھی ہو تو وقتی طور پر دمہ کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ بار بار وہ کھانس کر اس کو باہر نکالتا ہے ایسے مریضوں میں اگر ہیپر سلف کام نہ کرے تو برائیونیا کو سوچنا چاہئے۔ ابھی دو تین دن ہوئے ہیں ایک مریض نے مجھے بتایا۔ اس کو ہیپر سلف اور ایک دوا اور دوائیں آرسنک وغیرہ بھی استعمال کیں ناکام رہا۔ اس کو میں نے برائیونیا دیا تو اللہ کے فضل سے ایک ہی ڈوز سے طبیعت ٹھیک ہونی شروع ہو گئی۔ تو اگر جھلیوں کی خشکی کی وجہ سے بلغم خشک ہو کر چپک جائے اور عمومی مزاج برائیونیا کا ہو تو ہیپر سلف وغیرہ کام نہیں کرے گی پھر برائیونیا کام کرے گی۔

جگر کی بیماریوں کا علاج جگر کا کچھ حصہ سوجا ہوا ہوتا ہے۔ اگر سارا جگر سوج جائے تو وہ تو بہت بڑھی ہوئی حالت ہوتی ہے۔ لیکن بعض حصوں کا سوجنا ہو تو اگر اس کو سلفر کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو جگر پر اس کا اثر اتنا ہے کہ ہیپاٹائٹس بلکہ بعض کیسز میں ثابت شدہ کینسر بھی اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو گئے ہیں اس لئے برائیونیا معمولی دوا نہیں بہت ہی اہم دوا ہے لیکن سلفر کے ساتھ کمبی نیشن میں دینا پڑتا ہے۔ اکیلا برائیونیا کام نہیں کرتا۔ سلفر عموماً میں ۳۰ میں دیتا ہوں جگر کے کیسز میں۔ اور برائیونیا ۲۰۰ میں۔ ہفتے میں دو تین دفعہ برائیونیا اور سلفر روزانہ دن میں تین دفعہ۔

عورتوں کی بیماریاں عورتوں میں مینسز کی تکلیفوں کا جو ذکر کیا تھا اس میں برائیونیا اور نکس وامیکا دونوں میں جلدی آنے کے رجحانات ہیں نکس وامیکا کی علامت ہے کہ جلد آجاتا ہے مینسز جب نارمل پیریڈ میں داخل ہو جاتے ہیں تو جب مینسز ختم ہو جاتے ہیں تو ساتھ ہی یہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ مینسز سے پہلے آئے تو سارا Flow لمبا نظر آتا ہے کیونکہ Flow ختم ہو رہا ہوتا ہے تو نارمل مینسز شروع ہو جاتے ہیں۔ اور اگر یہ بعد میں آئے نکس وامیکا اور مینسز رک ہی جائیں۔ نہ آئیں۔ تو پھر پہلے آنے کی بجائے بعد میں آتا ہے۔ اور مینسز کی بجائے تھوڑے سے مینسز وقت گذرنے کے بعد دکھائی دیتے مگر زیادہ پتہ نہیں چلتا۔ اس لئے ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ پہلے آئے تو لمبا بعد میں آئے تو مختصر۔ حالانکہ وہ مینسز کی بجائے آتا ہے۔ برائیونیا میں یہ علامت ہے کہ پہلے جب آتا ہے تو بہت زیادہ ہوتا ہے اتنا خون زیادہ ہو جاتا ہے کہ انیمک ہو جاتی ہیں عورتیں اور خصوصی علامت یہ ہے کہ بستر سے قدم نیچے رکھا اور شراٹے شروع ہو جاتے ہیں مینسز کے' اس لئے سخت نقاہت کمزوری اور ہر وقت لیٹے رہنے کی مجبوری۔ یہ اس کی خاصی علامتیں ہیں اس سے فوراً پہچانی جاتی ہے۔ وقت سے پہلے زیادہ عرصے ہونا برائیونا کی علامت ہے نکس کی نہیں ہے۔
گٹھلیوں کی دوا ہے برائیونیا۔ لیکن کینسر کی گٹھلیوں میں دائیں طرف ہونے کے باوجود میں نے برائیونیا کو کبھی اثر کرتے نہیں دیکھا۔ اس کا عام گٹھلیوں سے تعلق ہے اس کی گٹھلیاں سخت ہوتی ہیں مگر کینسر کی گٹھلیاں برائیونیا سے شفا نہیں پاتیں۔

اینٹ کی رنگ کا بلغم بلغم نمونیہ وغیرہ میں اینٹ کے رنگ کی اب باقی علامتیں موجود ہوتی ہیں اور ہومیوپیتھ انتظار کرتے ہیں کہ بلغم کا رنگ اینٹ کا ہو تو پھر دیں۔ یہ علامتوں کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے اس کے اندر چونکہ خشکی ہے اور میوکس میمبرین Sack ان لئے خون بلغم کے اندر داخل ہو کر اس کا جزو بن جاتا ہے اور خون ملا ہوا بلغم جس میں الگ الگ خون کے Spot نہ ہوں وہ اینٹ کے رنگ کا دکھائی دیتا ہے۔ اس لئے یہ اس کی علامت ہے مگر ضروری نہیں کہ یہ علامت ظاہر ہو۔ یہ بعض دفعہ ایڈوانسڈ سٹیج میں ہوتی ہے۔ عام طور پر چونکہ نمونیا میں زیادہ جلدی سے مریض کی حالت بگڑ جاتی ہے وہاں یہ علامتیں دکھائی دیتی ہیں۔ مگر روزمرہ کے بلغم میں اگر یہ رنگ ڈھونڈیں گے تو کچھ آپ کو دکھائی نہیں دے گا۔ برائیونیا کا رنگ بالکل نارمل ہو گا۔ عام بلغم ہو گا۔ اگر انفیکشن ساتھ ہو جائے تو سبز ہو جاتا ہے۔ اگر انفیکشن نہ ہو تو سفیدی مائل زردی مائل۔ ہلکی زردی مائل۔

کیمو ملا کے استعمالات حضرت صاحب نے فرمایا دوائیوں کا اصل مزاج سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ اگر علامات اور مزاج کی صحیح شناخت نہ ہو دوا کا اثر نہیں ہوتا یا غلط دوا آخر دم تک استعمال ہوتی رہتی ہے۔ حضرت صاحب نے کیمو ملا کے بارے میں بطور مثال فرمایا سخت غصے والا مزاج اس کا خاص حصہ ہے۔ اس کی اصل وجہ اعصاب سے تعلق رکھتی ہے۔ کیمو ملا بے حد حساس بچوں اور بڑوں کی دوا ہے اور حساس لوگ خواہ بد خلق بھی ہوں اندرونی طور حساس ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ ان کو پتہ ہی نہیں لگتا کہ حساس ہیں۔ اور اس کا اظہار یکدم ہو جاتا ہے۔
کیمو ملا میں یہ خاص علامت ہے کہ گرمی سے آرام آتا ہے۔ اور یہ اس کا مزاج ہے۔ دانتوں کی تکلیف میں کیمو ملا بہت استعمال ہوتی ہے۔ اور وہاں اس کی علامت الٹ ہے یعنی گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ یہ تضاد ہے۔ اگر مزاج گرمی سے آرام آتا ہے تو گرمی سے تکلیف کیوں بڑھتی ہے؟ اس کی وجہ جاننا ضروری ہے۔ وجہ یہ ہے کہ دانت کے درد میں عموماً Nerves حساس ہو جاتی ہیں اور حساس Nerve کو اگر گرمی پہنچے تو شدید تکلیف ہوتی ہے۔ یہ کیمو ملا کی بات نہیں بلکہ اعصاب کا اپنا مستقل مزاج ہے۔ اس کو کیمو ملا کی طرف منسوب کرنا ہی غلط ہے۔ ہاں اگر Nerve جسم کے اندر چھپی ہو' (دانتوں میں یہ نمایاں ہو کر سامنے آجاتی ہے) تو اس کو گرمی سے آرام آئے گا۔ وہاں کیمو ملا کی مزاجی علامت ٹھیک ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہ باتیں جو میں بتا رہا ہوں یہ کتابوں میں عموماً نہیں ملتیں۔ احمدی ہومیوپیتھ ایسے ذہن اور واضح طور پر سوچنے والے ہونے چاہئیں کہ کوئی کنفیوژن ان کے دماغ میں باقی نہیں رہنا چاہئے۔

برائیونیا میں جھٹکے برائیونیا میں جھٹکے بہت پائے جاتے ہیں۔ جس طرف برائیونیا کا مریض لیٹے اس طرف آرام آتا ہے۔ اس میں اگر جھٹکے بڑھ جائیں اور برائیونیا سے آرام نہ آئے تو سمی سی فیوجا مناسب رہتی ہے۔ سمی سی فیوجا کے جھٹکوں کا حرکت سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ دباؤ سے بڑھتے ہیں۔ دباؤ کو سمی سی فیوجا برداشت نہیں کرتی اس کے رد عمل کے طور پر اعصاب پھڑکنے لگتے ہیں۔
برائیونیا میں عام طور پر الٹ طرف جھٹکے لگتے ہیں یعنی جس کروٹ لیٹا ہو اس کے الٹ سائیڈ پر جھٹکے لگتے ہیں۔
یعنی جس طرف لیٹا ہو اس طرح جھٹکے لگیں تو سمی سی فیوجا اور دائیں طرف جھٹکے لگیں تو برائیونیا۔

برائیونیا میں آہستہ آہستہ آنے والے امراض ہیں۔ لیکن جو حاد امراض ہیں نمونیا وغیرہ اس میں یہ مراد نہیں کہ چار پانچ دن لگتے ہیں۔ صبح سردی لگی ہے تو شام تک اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور اگلے دن صبح تک سارا جسم جکڑا جاتا ہے۔ جو آہستہ آنے والی امراض ہیں ان میں جوڑوں کی دردیں اعصابی تکالیف وغیرہ ہیں۔
جو مرضیں فوری نوعیت کی ہیں ان میں بھی برائیونیا کا آہستگی کا مزاج ان کے حملے کو سست کر دیتا ہے۔ لیکن ایکونائیٹ ہو تو ادھر سردی لگی ادھر بیماری بھڑک اٹھی۔

برائیونیا کا وقت رات نو بجے بعض دوائیں بعض خاص وقت زیادہ علامات دکھاتی ہیں۔ برائیونیا کا نو بجے کا وقت ہے مگر نو بجے دن اور نو بجے رات کا فرق کرتی ہے۔ ایک دوا نو بجے دن میں عمل کرتی ہے وہ نیٹرم میور ہے۔ بعض نو بجے دن تکالیف شروع ہو جائیں اور بڑھتی جائیں۔
برائیونیا کی تکلیف رات ۹ بجے بڑھتی ہے۔ اور رات بھر جاری رہتی ہے۔ دن بھر یہ تکالیف چلنے پھرنے سے جمع ہوتی رہتی ہے اور رات نو بجے اظہار کرتی ہے اور صبح سکون کا احساس ہوتا ہے۔ صبح نو بجے کا وقت کیمو ملا کا بھی ہے۔ مثلاً ملیریا صبح نو بجے شروع ہو کر جاری رہتا ہے۔ سردرد کی تکالیف میں نیٹرم میور صبح نو بجے علامت دکھاتی ہے۔ اس لئے گرمی کی سردردوں میں یہ نیٹرم میور بہت مفید پائی گئی ہے۔

لُو سے بچنے کا نسخہ ایک چھوٹا سا نسخہ روزمرہ کی لو لگ جانے سے جو سردرد پیدا ہوتی ہے۔ بڑا کام آتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا مجھے بھی ایک دفعہ لو کی Tendency پیدا ہو گئی تھی اور ایک دفعہ اگر لو لگ جائے تو عادت بن جاتی ہے پھر ذرا دھوپ ہوئی اور تکلیف شروع۔ عموماً گلونائین اس کا علاج بتاتے ہیں۔ مگر یہ اکیلی ہمیشہ کام نہیں کرتی۔ اس لئے میں نے ایک نسخہ بتایا تھا جو پہلے خود اپنے اوپر شروع کیا۔ گھر سے نکلنے سے پہلے ایک گلاس پانی ضرور پینا دو پی سکیں تو دو پی لو۔ اور یہ خوراک کھا لیں تو دھوپ میں پھرتے بھی رہیں تو کچھ نقصان اللہ کے فضل سے نہیں ہوتا۔

گلونائین
نیٹرم میور دونوں ۳۰
جیلسیمیم

کبھی کبھی جیل سیمیم کی بجائے آرسنک دینا پڑتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آرسنک کے مریض کا مزاج اگر پتہ ہو تو اس کو جیل سیمیم کی بجائے آرسنک دے دیتا ہوں۔ آرسنک کا بھی اعصاب پر بڑا اثر ہے۔ جیل سیمیم، گلونائین Glonoin اور نیٹرم میور۔ ۳۰ میں۔
گلونائین وہ دوا ہے جو بم بنانے والا پاؤڈر

باقی صفحہ ۷ پر

روزنامہ جنگ کا ایک اداریہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بشکریہ روزنامہ جنگ لاہور ۲۷ فروری ۹۵ء)

روزنامہ جنگ لاہور ۲۷- فروری ۱۹۹۵ء کی اشاعت میں اپنے اداریہ میں لکھتا ہے۔

ہفتہ کے روز کراچی کے مختلف علاقوں میں ایک فرقہ کی دو مساجد میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ۲۱- افراد کے علاوہ فائرنگ کے دیگر کئی واقعات میں ۶- افراد جاں بحق ہو گئے۔ ۲۷ہلاک شدگان میں سے ۱۵نمازیوں کو مسجد محفل مرتضیٰ میں ایک قطار میں کھڑا کر کے شہید کر دیا گیا جبکہ مسجد ابوالفضل عباس میں ۶ نمازی دہشت گردوں کا نشانہ بن گئے۔ ۲۱- افراد کی تدفین سے پہلے نامعلوم افراد کے ایک ہجوم نے مزار قائداعظم کے سامنے ایک اخبار کے دفتر کو نذرِ آتش کر دیا۔ عملے کے افراد نے ملحقہ مکانوں میں کود کر جانیں بچائیں۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے قتل کے ان واقعات پر وزیر اعلیٰ سندھ سید عبداللہ شاہ کے ساتھ ٹیلیفون پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ان واقعات میں ملوث افراد کو فوری طور پر گرفتار کر کے کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان واقعات میں غیر ملکی ہاتھ ہو سکتا ہے۔ ایسے واقعات میں ملوث لوگ کسی رعایت کے مستحق نہیں' کوئی مہذب معاشرہ اور حکومت بے قصور عوام کے خون سے ہولی کھیلنے کی اجازت نہیں دے سکتی۔ انہوں نے اخبار کے دفاتر پر حملے کو بھی قابل مذمت قرار دیا اور کہا کہ حکومت اخبارات کو ہر ممکن تحفظ فراہم کرے گی۔

کراچی میں بے گناہ انسانوں کا قتل' مساجد اور امام بارگاہوں پر حملے خاص طور پر عبادت میں مصروف افراد کا قتل تشدد میں ایک ایسے عنصر کا اضافہ ہے جو اس سے پہلے موجود نہ تھا۔ ابھی دو روز پہلے کراچی کی ایک مسجد میں اعتکاف میں بیٹھے دو نوجوانوں کو دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا تھا' اب تو کوئی دن خالی نہیں جاتا جب کراچی میں اس طرح بے گناہ انسانوں کا خون نہ بہتا ہو۔ بعض مقامات پر دہشت گرد اپنے گھروں اور مکانوں کے اندر بیٹھے ہوئے افراد کو بھی گولیوں کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ شاید یہ کہنا مبالغہ نہ ہو گا کہ کراچی میں دہشت گردوں اور تخریب کاروں کے ہاتھوں عوام جان و مال کے عدم تحفظ کا بری طرح شکار ہو چکے ہیں کیونکہ کیڑے مکوڑوں کی طرح انسانوں کو قتل کرنے والوں میں سے شاید ہی کوئی پکڑا گیا ہو اور اگر دہشت گردی کے جرم میں کوئی پکڑا گیا تو اس کے جرائم کی تفصیلات سے لوگ بے خبر ہیں اور کسی دہشت گرد کو آج تک عبرتناک سزا نہیں دی گئی۔ جہاں تک کراچی انتظامیہ بالخصوص پولیس فورس کا تعلق ہے' وہ ناکام نظر آتی ہے۔ بعض خبروں کے مطابق کراچی میں تخریب کاروں اور دہشت گردوں کے گروہوں اور گروپس کا نظم و ضبط ان کے درمیان باہمی رابطوں کا نیٹ ورک اور اپنے لئے کئے گئے حفاظتی اقدامات کراچی پولیس سے بہتر اور موثر ہیں۔ ڈی آئی جی کراچی کا یہ اعتراف بڑا افسوسناک اور تشویش انگیز ہے کہ کراچی پولیس کا جاسوسی اور حفاظتی نظام کمزور ثابت ہوا ہے۔ خفیہ ایجنسیاں ٹھوس اور بروقت اطلاعات دینے میں ناکام رہی ہیں۔ یہ امر نہایت تشویشناک ہے کہ ملک کا سب سے بڑا صنعتی مرکز آبادی اور مالیاتی وسائل کے اعتبار سے سب سے بڑا شہر دہشت گردی اور تخریب کاری کی آگ میں جھلس رہا ہے۔ بے گناہ انسانوں کا قتل عام جاری ہے لیکن خفیہ ادارے بروقت اطلاعات فراہم نہیں کر پا رہے۔ پولیس بری طرح ناکام نظر آتی ہے۔ اکثر تھانوں کے دروازے سر شام بند کر دیئے جاتے ہیں اور عوام محض حالات کے رحم و کرم پر رہ گئے ہیں۔

کراچی کے حالات اس نہج پر پہنچ گئے ہیں کہ وزیر اعظم کا محض یہ کہہ دینا کہ نمازیوں کو گولیوں سے چھلنی کرنے میں غیر ملکی ہاتھ ملوث ہو سکتا ہے اور ڈی آئی جی کا یہ اعتراف کہ کراچی میں حکومت کا جاسوسی اور حفاظتی نظام کمزور ثابت ہوا ہے۔ خفیہ ایجنسیاں ٹھوس اطلاعات فراہم کرنے میں ناکام رہی ہیں' لوگوں کو مطمئن نہیں کر سکتا جن پر ہر لحہ موت کے سائے منڈلا رہے ہیں۔ جو صبح کام پر جانے کے لئے گھر سے نکلتے ہیں تو سہمے ہوئے بیوی بچوں کی آنکھوں میں خوف کے گہرے سائے لہرا رہے ہوتے ہیں۔ کسی کو گھر آنے میں ذرا سی دیر ہو جائے تو سب گھر والوں کے دل ان دیکھے اندیشوں سے بری طرح لرزنے لگتے ہیں۔ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کب کوئی تیز رفتار گاڑی آئے گی اور معصوم لوگوں پر گولیوں کی بوچھاڑ کرتی ہوئی گزر جائے گی۔ اب تو دن رات اپنے پیاروں کے لاشے اٹھاتے اٹھاتے لوگوں کے بازو شل ہو رہے ہیں۔ کون ایسا سنگدل ہو گا جس کی آنکھیں اخبارات میں دہشت گردی کا شکار ہو جانے والے بے گناہ انسانوں کی تصویریں دیکھ کر اشکبار نہ ہوتی ہوں۔ غرض یہ کہ ایک کروڑ انسانوں کا یہ ہنستا بستا شہر کراچی جسے کچھ دیر پہلے روشنیوں کا شہر کہا جاتا تھا ظلم و وحشت کے اندھیروں میں اٹھتی ہوئی آہوں اور سسکیوں کا شہر بنتا جا رہا ہے۔ دہشت گردوں کی مسلسل کارروائیوں کے نتیجہ میں کراچی کے ایک عام شہری کی حالت یہ ہو گئی ہے کہ ہر شخص پر ہر لحہ شدید ذہنی تناؤ اور خوف کی کیفیت طاری ہوتی ہے۔ لوگ کمروں کے کھڑکی دروازوں کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے بھی خطرہ محسوس کرتے ہیں۔ مصروفِ عبادت لوگوں پر فائرنگ کے پے در پے خونیں واقعات کے بعد مسجدوں میں عبادت کے لئے آنے والوں کی تعداد میں تیزی سے کمی آتی جا رہی ہے۔ حتیٰ کہ پولیس اور انتظامیہ تک کے اہلکار یہ کہنے لگے ہیں کہ ہم اپنی جان بچائیں یا دہشت گردوں کو روکیں۔ حالانکہ کسی بھی محفوظ اور مہذب معاشرے میں سماج دشمن سرگرمیوں کے خلاف قانون کو ایک قدرتی تفوق اور بالادستی حاصل ہوتی ہے۔ عام لوگ اس بات پر بھی سخت حیرت زدہ ہیں کہ اتنی زیادہ فورسز ہونے کے باوجود آج تک بے گناہ انسانوں کے خون سے ہولی کھیلنے ـــــ ردو پکڑا کیوں نہیں گیا اور اگر پکڑا گیا تو اسے سزا کیوں نہیں دی گئی۔ غرض یہ کہ ایک عام قانون پسند شہری بالخصوص کراچی کی تجارتی اور صنعتکار برادری کے ذہنوں میں یہ سوچ بڑی تیزی سے جڑ پکڑتی جا رہی ہے کہ ہو نہ ہو کسی بہت بڑی سازش کے تحت ملک کے ساتھ کوئی بہت بڑا کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ الغرض ہر آنے والے دن کے ساتھ خوف اور مایوسی بڑھتی جا رہی ہے۔

بقیہ صفحہ ۳

جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما اور دنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص ۱۰۳)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان کے بابرکت ایام میں مقبول عبادات اور دعاؤں کی توفیق بخشے۔

○

جب محبّت کی روشنی نہ ملی
چین کی ایک بھی گھڑی نہ ملی

تیری باتوں میں اور سب کچھ تھا
نہ ملا کچھ تو سادگی نہ ملی

جس پہ ہم اعتماد کر سکتے
آج تک ایسی دوستی نہ ملی

تجھ سے ہٹ کر مرے تخیل کو
ایک لمحے کی زندگی نہ ملی

غم کی تکمیل کے یقیں کے سوا
زندگی بھر کوئی خوشی نہ ملی

اس محبّت پہ ہے گذر اپنی
جو کبھی مل گئی کبھی نہ ملی

وہ سفر کس قدر کٹھن ہو گا
جس سفر میں تری گلی نہ ملی

آصف محمود باسط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

بقیہ صفحہ ۵

ہے۔ اس کے اثرات بھی دھماکے والے ہیں۔ اس کی دردیں شدید دھماکہ رکھتی ہیں اور ایک دم ٹوٹ پڑتی ہیں۔ اس لئے اس کو بارودی مزاج کہا جاتا ہے۔

یہ لو لگنے کی دوا ہے۔ مگر بہتر ہے کہ لو لگنے سے روکنے کے طور پر استعمال کیا جائے۔ اگر لو لگ جائے اور کرانک ہو جائے تو ان میں سے کوئی دوا کام نہیں کرتی۔ پھر اس کی دوا ہے نیٹرم کارب۔ عام سوڈیم کاربونیٹ کرانک لو میں کام آتا ہے۔ اور بعض دفعہ جب وہ دوائیں کام نہیں کرتیں تو نیٹرم کارب کی طرف ایک اور علامت بھی اشارہ کرتی ہے۔ اس کا نزلہ (کیرا) پیچھے گرنے لگتا ہے۔ نیٹرم میور کا نزلہ آیا اور گیا شدید تکلیف پہنچا کر چھوڑ گیا۔ نیٹرم کارب کا نزلہ ضدی ہے۔ آکے بیٹھ رہتا ہے۔ اور کیرا گرنے کی دوا نیٹرم کارب ہے۔

وہ سر درد جو بھوک سے شروع ہوئی ہو اور اس کا کچھ حصہ باقی رہ جائے اس کے لئے نیٹرم کارب دوا ہے۔ جس میں کبھی سکون نہیں ملتا۔ اس کے لئے نیٹرم کارب ہے۔ شدت کی دردوں کے لئے نہیں ہے۔ نہ شدت کے نزلے کے لئے ہے۔

اس کی ایک اور عجیب علامت یہ ہے کہ ناک کی چونچ کے اوپر سرخی کا Spot پڑتا ہے۔ اس کا بھی نیٹرم کارب سے تعلق ہے۔

برائیونیا کی سر درد گرمی سے بڑھتی ہے۔ برائیونیا کے سر درد کو سر ڈھانپ کر ہلکا دباؤ ڈالنا چاہئے۔ رس ٹاکس کی طرح اس میں بھی نمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ اس کی سر درد کا بعض دفعہ قبض سے تعلق ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ سر درد کے ساتھ نکسیر پھوٹتی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اندر سے کوئی اخراج بند ہو گیا چنانچہ نکسیر پھوٹنے سے آرام کرتا ہے۔ مگر نکسیر خود ایک بیماری ہے۔

جوڑوں کے درد کا نظام گاؤٹ کا نظام سمجھنا چاہئے۔ اس سے بہت سی بیماریوں کی سمجھ آجاتی ہے۔ گاؤٹ جسموں میں جوڑوں بیٹھتا ہے۔ جہاں ٹکور سے فائدہ ہو تو پھر یہ خون میں حرکت کرکے بہت سی جھلیوں کو نقصان پہنچا دیتا ہے اور دل کے اوپر خصوصیت سے حملہ کرتا ہے۔ گاؤٹ (جس میں جوڑوں کا درد وجع المفاصل سب شامل ہے روہیٹک درد سب اس میں آجاتے ہیں)۔ اگر جوڑوں میں کوئی ایسا مادہ بیٹھا ہو جو ایسڈیک یا Corrohsive یعنی تیزاب کی طرح کھانے والا ہو مثلاً یورک ایسڈ ہے۔ اس صورت میں یہ مادے خون میں مل کر خطرناک نتیجے بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ جھلیوں کو کھا جانے میں بعض جوڑوں کی دردوں میں فاسد مادے نہیں ہیں بلکہ الرجک مظاہر ہیں۔ وہاں خون رش کرتا ہے اور صرف خون کے خلیے آپس میں جڑ جڑ کے وہاں بیٹھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ خون کے جو سرخ خلیے وہاں بیٹھتے ہیں اس کے نتیجے میں اور قسم کا گاؤٹ وجع المفاصل پیدا ہوتا ہے اس میں یوریا یا یورک ایسڈ کم کرنے کی دواؤں سے کوئی فرق نہیں بڑے گا۔

ہومیو پیتھی میں مریضوں کے مزاج اور دواؤں کے مزاج پر غور کرنے کی اہلیت پیدا کریں۔ اور جہاں صفات ٹکراتی ہیں ان پر غور کریں۔

چیلی ڈونیم دائیں طرف سے بائیں طرف کی حرکت چیلی ڈونیم Chelidonium میں بھی پائی جاتی ہے۔ اور چیلیڈونیم بھی چوٹی کی جگر کی دوا ہے اس میں زرد رنگ بلغم میں نمایاں ہو جاتا ہے۔ چیلیڈونیم اور برائیونیا میں ایک ایسا فرق ہے جو جگر کے معاملات میں آپ کو فرق کرنے میں مدد دے گا۔

چیلی ڈونیم کی ریح کی درد پیچھے کی طرف کمر کی طرف نکلتی ہے۔ جس طرح پتے کی دردیں پیچھے کمر میں جاتی ہیں اسی طرح چیلی ڈونیم کا پتے سے بھی تعلق ہے جگر سے بھی تعلق ہے۔ اور حرکت سے بڑھتی ہے اور عموماً کچھ علامات برائیونیا سے ملتی جلتی ہیں۔ لیکن درد پیچھے کی طرف جانا برائیونیا کی علامت نہیں ہے۔ کالی کارب میں درد کا پیچھے جانا ملے گا۔ مگر اس میں دل کی درد کا پیچھے جانا زیادہ نمایاں ہے۔ جگر کی درد کا پیچھے جانا کالی کارب میں نہیں پایا جاتا۔ یہ چیلیڈونیم کا حصہ ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم بشیر احمد صاحب زاہد راولپنڈی کی بیٹی نگہت خلیل مغنیٰ عشرہ سے بخار، خسرہ اور الرجی سے بیمار ہے۔ اور جنرل ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہے۔ بچی کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد اسماعیل صاحب گنج مغلپورہ لاہور کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۲۲ فروری ۹۵ء کو وفات پا گئے۔ ان کی میت ربوہ لائی گئی۔ جنازہ مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے پڑھایا اور تدفین کے بعد مکرم سردار فیروزدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان دار القضاء

○ (مکرم ناصر احمد بٹ صاحب بابت ترکہ عنایت بیگم صاحبہ)

مکرم ناصر احمد صاحب بٹ نزد گورنمنٹ ٹرانسپورٹ اڈا محلہ رحمان پورہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ عنایت بیگم صاحبہ بیوہ چوہدری شیر محمد صاحب، بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر ۳/۶ محلہ باب الابواب ربوہ رقبہ ایک کنال میں سے ۸/۱ حصہ الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا ان کا یہ قطعہ ہم ورثا میں تقسیم کر دیا جائے۔

ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مکرم بشارت احمد صاحب (بیٹا)
۲۔ مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
۳۔ مکرم منصور احمد صاحب (بیٹا)
۴۔ مکرم مسعود احمد صاحب (بیٹا)
۵۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضا میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

بدھ ۸-مارچ ۱۹۹۵ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت
4-45 حدیث
5-00 یوروفائل۔ مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ بیت النور۔ نن سپیٹ۔ ۳۔ ستمبر ۱۹۹۳ء۔ حصہ سوم
5-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر ۳ حصہ دوم
6-00 اذان اور کوبے اپ ڈیٹ
6-10 خبریں
6-30 اراؤنڈ دی گلوب۔ گوئٹے مالا کا دورہ حصہ دوم
7-00 قرآن کلاس۔ ترجمۃ القرآن۔ سبق نمبر ۳۹
8-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی تقریر از مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی۔ سابق ایڈیٹر الفضل
8-30 چلڈرنز کارنر
9-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ انٹرویو از حضرت مولوی محمد حسین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ
9-50 کل کے پروگرام

جمعرات ۹-مارچ ۱۹۹۵ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت
4-45 ملفوظات
5-00 طبی معالات
6-00 اذان اور کوبے اپ ڈیٹ
6-10 خبریں
6-30 اراؤنڈ دی گلوب
7-00 قرآن کلاس۔ ترجمۃ القرآن سبق نمبر ۴۰
8-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی انٹرویو از محترم مرزا عبدالحق صاحب حصہ دوم
8-30 چلڈرنز کارنر
9-00 لقاء مع العرب
9-50 کل کے پروگرام

آپ کا خط ملا

مکرم محمد اقبال عابد صاحب مربی سلسلہ بوریوالہ ضلع وہاڑی سے لکھتے ہیں

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ تادیر الفضل کے ذریعہ جماعت کی علمی اور ادبی خدمات بجالاتے رہیں آمین۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۳-۱۲-۹۴ بروز جمعۃ المبارک دوسرے بیٹے سے نوازا۔ پہلا بیٹا میجر آپریشن سے پیدا ہوا تھا۔ اس دفعہ پیدائش سے قبل جب خاکسار سیرالیون میں مربّی کے فرائض سرانجام دے رہا تھا اور بقول ڈاکٹر کہ یہ بچہ بھی اپریشن سے ہی ہوگا۔ خاکسار نے حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی خدمت میں دعائیہ خط تحریر کیا تو آپ نے دعا دی تھی کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے گا اور نارمل پیدائش ہوگی۔ اور ایسا ہی وقوع میں آگیا۔ (سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں) بیٹے کا نام مبشر اقبال تجویز ہوا ہے۔ تمام بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ نومولود کی صحت و سلامتی اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔ نومولود چوہدری نور احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کالیکے ناگرہ کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالعزیز خان صاحب آف کلاسوالہ کا نواسہ ہے۔

امید ہے آپ خود بھی دعا کریں گے اور اعلان بھی شائع فرمائیں گے۔ خاکسار ۲۴ نومبر ۱۹۹۴ء کو سیرالیون سے واپس آیا ہے۔ اور آج کل بوریوالہ میں خدمات بجالا رہا ہے۔

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : 6- مارچ-1995ء
صبح سے دھوپ نکلی ہے۔ سردی کم ہو گئی ہے
درجہ حرارت کم از کم 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 23 درجے سنٹی گریڈ

○ کراچی میں عید اور ٹرو کے موقع پر موت برستی رہی۔ مزید ۱۲۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ عثمانیہ کالونی میں عید ملنے میں مصروف لوگوں پر سفید کار نے گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ تین افراد موقعہ پر ہی دم توڑ گئے دہشت گردوں نے اتوار کو بھی شہر کے مختلف حصوں میں فائرنگ کی۔ چلتی کار سے پولیس پر فائرنگ کی گئی۔ ایک بس جلا دی گئی اور ایک پولیس کانسٹیبل کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ عید کے دن اور اگلے دو دن بھی خونریزی کا سلسلہ جاری رہا۔

○ سابق ایم پی اے اور سابق چیئرمین بلدیہ جھنگ شیخ اقبال سمیت پانچ افراد کو گولیوں سے ہلاک کر دیا گیا۔ یہ مقتولین ایک جنازہ سے واپس آرہے تھے کہ غلہ منڈی کے قریب ان پر حملہ ہوا۔ ۳۔افراد شدید زخمی ہوئے یہ پونے آٹھ بجے رات کا واقعہ ہے۔

○ ایک اور اخبار کے مطابق کراچی میں تین دنوں میں ۱۸۔ افراد ہلاک ہوئے ۳ گاڑیاں نذر آتش کی گئیں۔ ہلاک ہونے والوں میں رینجرز کا ایک اور پولیس کے دو کانسٹیبل شامل ہیں۔ مختلف علاقوں میں ٹریفک پر پتھراؤ کیا گیا۔ اورنگی اور اورنگی توسیع میں گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ سڑکوں پر ٹائر جلائے گئے۔ عید اور اس کے بعد کے دنوں میں بھی شہر بدستور خوف و ہراس کی لپیٹ میں رہا۔ ساحلی علاقوں پر گہما گہمی کم رہی۔ ایم کیو ایم حقیقی کے دو اور الطاف گروپ کا ایک کارکن ہلاک ہونے والوں میں سے شامل ہیں۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف کو ایک خط لکھا ہے جس میں ان سے اپیل کی گئی ہے کہ نازک حالات میں حکومت کی مدد کریں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ دور رس تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں کشمیریوں کی جدوجہد نازک مرحلے میں داخل ہو گئی ہے۔ مسلمانوں سے ناانصافیاں ہو رہی ہیں ہمیں نئے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ خط میں وزیر اعظم نے لکھا ہے کہ میں جلد امریکہ کے ساتھ پاکستان کی نئی شراکت قائم کرنے کے اہم مشن کا آغاز کر رہی ہوں۔ ہمارے سامنے قومی سلامتی و فلاح کا ایجنڈا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ امریکہ کے سامنے واضح کر دوں کہ ہم گھریلو اختلافات بالائے طاق رکھتے ہوئے متحد ہیں۔ نیو ورلڈ آرڈر میں ہمیں قائدانہ کردار ادا کرنا ہے۔ مسٹر نواز شریف نے اس خط پر مسلم لیگ کے مرکزی عہدیداروں کا اجلاس طلب کر لیا ہے۔

○ سابق نگران وزیر اعظم مسٹر غلام مصطفیٰ جتوئی نے کہا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن محاذ آرائی ختم کر دیں۔ کراچی کے شہریوں کا مینڈیٹ تسلیم کر کے ایم کیو ایم کو اعتماد میں لیا جائے۔

○ ملک بھر میں جمعہ ۳۔ مارچ کو عید الفطر مذہبی جوش و خروش سے منائی گئی۔ ملک بھر کی مساجد میں پولیس کے پہرے میں نماز عید ادا کی گئی۔ مقبوضہ مسلم علاقوں کی آزادی کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

○ وفاقی وزیر داخلہ میجر جنرل ریٹائرڈ نصیراللہ خان بابر نے کہا ہے کہ کراچی میں کچھ بھی ہو حکومت الطاف حسین سے بلیک میل نہیں ہو گی اور نہ مذاکرات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی مثبت سوچ رکھنے والی قیادت سے رابطہ قائم ہے۔ جس کے مثبت نتائج جلد سامنے آجائیں گے۔ انہوں نے کہا یہ جماعت ضیاء الحق کا ورثہ ہے۔ ۱۹۸۵ء کے بعد سے کراچی میں جو حالات پیدا کر دیئے گئے ہیں انہیں دنوں میں بہتر نہیں بنایا جا سکتا الطاف حسین اپنے خلاف مقدمات کا سامنا کرنے کو تیار ہو جائیں تو ان کے ساتھ بات ہو سکتی ہے۔

○ یکم اپریل سے ہفتے میں دو چھٹیاں ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

○ وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل نے کہا ہے کہ علماء کے روپ میں چھپے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن ہو گا انہوں نے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر ہونے چاہئیں۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے بتایا ہے کہ پنجاب میں غیر جماعتی بلدیاتی انتخابات کا عمل مئی تک شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ واریت میں ملوث گروہوں کو ہمسایہ ممالک کی پشت پناہی حاصل ہے۔ جنہیں حکومت کسی طور پر نظر انداز نہیں کر سکتی۔ حکومت کسی گروہ کو تربیتی کیمپ قائم کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔

○ توہین رسالت کے مسئلے پر آل پارٹیز کانفرنس ۸۔ مارچ کو لاہور میں طلب کر لی گئی ہے۔ توہین رسالت کے قانون میں ترمیم پر ملک گیر تحریک چلانے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ۱۰۔ مارچ کو پہلا مرحلہ شروع ہو گا۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ حکومت کے خاتمے کی بات کرنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف کی رہائش گاہ پر عید ملنے والوں کا ہجوم رہا۔

○ اے این پی کے رہبر خان عبدالولی خان نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت نے عوام کے لئے کچھ نہیں کیا۔ ہم باچا خان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پختونوں کو ان کا حق دلائیں گے۔

○ سپاہ صحابہ فیصل آباد کے سربراہ نے ضیاء القاسمی کی ہدایت پر گرفتاری پیش کر دی۔

○ گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ لاقانونیت کے ساتھ آہنی ہاتھ سے نبٹا جائے گا' لوگوں کو بنیادی سہولتیں فراہم کرنے پر بھرپور توجہ دی جا رہی ہے۔

○ افغانستان کے جنگجو لیڈر ملا راکٹی نے اپنی فوج اور اسلحہ طالبان کے سپرد کر دیا ہے انہوں نے طالبان کی مکمل حمایت کرنے کا اعلان کیا ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے عید الفطر لاڑکانہ میں منائی اور اپنے مرحوم والد ذوالفقار علی بھٹو اور بھائی شاہنواز بھٹو کی قبروں پر پھول چڑھائے۔

○ لاہور اسلام آباد موٹروے جو پہلے جولائی ۱۹۹۵ء تک مکمل ہونا تھی اب جولائی ۱۹۹۶ء میں مکمل ہو گی۔ اس کے علاوہ جولائی ۹۶ تک لاہور سے پنڈی کی سڑک دورویہ ہو جائے گی۔ پشاور سے کراچی تک جی ٹی روڈ کو دورویہ کرنے کا منصوبہ تین سال میں مکمل ہو گا۔

○ اپوزیشن لیڈر مخدوم خلیق الزمان نے کہا ہے کہ تحریک عدم اعتماد کی کامیابی مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں۔

○ کابل میں صدر ربانی اور حزب وحدت کے درمیان لڑائی کی اطلاعات ملی ہیں۔

○ سابق نگران وزیر اعظم مسٹر معین قریشی نے کہا ہے کہ مجھے بحران کے خاتمہ کے لئے وزیر اعظم بنایا گیا تھا۔ اب پھر بحران ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے حالات بے قابو ہو چکے ہیں یہی صورت حال جاری رہی تو ملک ٹوٹ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے علم تھا کہ ۱۹۹۳ء کے انتخابات میں کوئی جماعت اکثریت حاصل نہ کر سکے گی اس لئے قومی حکومت کی تجویز دی گئی۔ ایم کیو ایم والے قومی اسمبلی کے انتخابات کا بائیکاٹ نہ کرتے تو آج کنگ میکر ہوتے۔ حکومت اور اپوزیشن میں مصالحت کے لئے تیار ہوں۔ امریکہ سے ایٹمی پالیسی تسلیم کرا لینا حکومت کی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوشی کی بات ہے کہ ہائی کورٹ نے توہین رسالت کے ملزموں کو چھوڑ دیا۔

○ وزیر اعظم منگل سے سنگاپور کا تین روزہ دورہ کریں گی۔

○ وزیر اعلیٰ منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ ہم نے حکمران اتحاد پی ڈی ایف کو بلدیاتی الیکشن غیر جماعتی بنیادوں پر کرانے کی تجویز دی ہے۔

○ لاہور میں لوہاری منڈی میں اور جھنگ میں سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں آگ لگ گئی۔

○ نیاز بیگ میں پکڑے گئے۔ ۱۸۔ افراد سبزی فروش نکلے۔

دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3½ تا 7 بجے شام
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے معروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634

ہر قسم کے فریج، فریزر، کوکنگ رینج، گیزر، واشنگ مشین، اور سنگر سلائی مشین کے لئے
برکت علی الیکٹرانکس
شہنانہ پلازا - چاندنی چوک
مری روڈ - راولپنڈی
فون: 420958

احمد انٹرنیشنل
فون: 211440
211550
احمد ٹریولز انٹرنیشنل اندرون ملک یا انٹرنیشنل سفر کیلئے کسی بھی ائیر لائن کی ارزاں ٹکٹوں اور بہترین خدمت کیلئے کامیاب ادارہ
احمد پراپرٹی ایکسچینج ہر قسم کی رہائشی و کاروباری جائیداد کی خرید و فروخت و کرایہ پر لین دین کیلئے تشریف لائیں
الناصر مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود ربوہ